"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ریویو آف ریلیجنز

ماہنامہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نبوت 1356 هش ـــ نومبر 1977ء

11

1977

— ایڈیٹر —

نورالدین منیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

نبوت ۱۳۵۶ھش

(نومبر ۱۹۷۷ء)

مدیرِ اعلیٰ :-

نور الدین منیر ایم۔اے

ادارہ تحریر :-

بشارت احمد بشیر ایم۔اے

محمد شفیق قیصر شاہد

بدل اشتراک :-

پاکستان :- پانچ روپے

فی پرچہ :- پچاس پیسے

ترتیب

مسلمانانِ عالم کو دعوتِ فکر	صـ۲
کینیا میں تبلیغِ اسلام	صـ۵
ایک مثنوی۔ ایک دلچسپ مکالمہ	صـ۱۱
کاروانِ اسلام	صـ۱۳
اشتہارات	صـ۱۴

پبلشر :- عبداللطیف خان

پرنٹر :- سید عبدالحی

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی دس تاریخ

رجسٹرڈ نمبر ایل :- ۶۷۶

فون نمبر :- ۶۷۸

کتابت :- حمید الدین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۱۳ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۱۱

نبوت ۱۳۵۶ھش

(نومبر ۱۹۷۷ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مُسلمانانِ عالم کو دعوتِ فکر

از حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اے دانشمندو! تم اس سے تعجب مت کرو کہ خدا تعالیٰ نے اس ضرورت کے وقت میں اور اس گہری تاریکی کے دنوں میں ایک آسمانی روشنی نازل کی اور ایک بندہ کو مصلحتِ عام کے لئے خاص کر کے بغرض اعلاء کلمۂ اسلام و اشاعتِ نور حضرت خیر الانام اور تائید مسلمانوں کے لئے اور نیز ان کی اندرونی حالت کے صاف کرنے کے ارادہ سے دُنیا میں بھیجا تعجب تو اس بات میں ہوتا کہ وہ خدا جو حامیٔ دینِ اسلام ہے جس نے وعدہ کیا تھا کہ میں ہمیشہ تعلیمِ قرآنی کا نگہبان رہوں گا اور اسے سرد اور بے رونق اور بے نور ہونے نہیں دوں گا۔ وہ اس تاریکی کو دیکھ کر اور ان اندرونی اور بیرونی فسادوں پر نظر ڈال کر چُپ رہتا اور اپنے اس وعدہ کو یاد نہ کرتا جس کو اپنے پاک کلام میں مؤکد طور پر بیان کر چکا تھا پھر میں کہتا ہوں کہ اگر تعجب کی جگہ تھی تو یہ تھی کہ اس پاک رسول کی یہ صاف اور کھلی کھلی پیشگوئی خطا جاتی جس میں فرمایا گیا تھا کہ ہر ایک صدی کے سر پر خدا تعالیٰ ایک ایسے بندہ کو پیدا کرتا رہے گا جو اس کے دین کی تجدید کرے گا سو یہ تعجب کا مقام نہیں بلکہ ہزار در ہزار شکر کا مقام اور ایمان اور یقین کے بڑھانے کا وقت ہے کہ خدا تعالیٰ نے

اپنے فضل و کرم سے اپنے وعدہ کو پورا کر دیا اور اپنے رسول کی پیشگوئی میں ایک منٹ کا بھی فرق پڑنے نہیں دیا اور نہ صرف اس پیشگوئی کو پورا کر کے دکھلایا بلکہ آئندہ کے لئے بھی ہزاروں پیشگوئیوں اور خوارق کا دروازہ کھول دیا۔ اگر تم ایمان دار ہو تو شکر کرو اور شکر کے سجدات بجالاؤ کہ وہ زمانہ جس کا انتظار کرتے کرتے تمہارے بزرگ آباء گذر گئے اور بے شمار رُوحیں اس کے شوق میں ہی سفر کر گئیں وہ وقت تم نے پالیا اب اس کی قدر کرنا یا نہ کرنا اور اس سے فائدہ اُٹھانا یا نہ اُٹھانا تمہارے ہاتھ میں ہے مَیں اسکو بار بار بیان کروں گا اور اس کے اظہار سے مَیں رُک نہیں سکتا کہ مَیں وہی ہوں جو وقت پر اصلاحِ خلق کے لئے بھیجا گیا تا دین کو تازہ طور پر دلوں میں قائم کر دیا جائے مَیں اُس طرح بھیجا گیا ہوں جس طرح سے وہ شخص بعد کلیم اللہ مردِ خدا کے بھیجا گیا تھا جس کی روح ہیرو ڈیس کے عہدِ حکومت میں بہت تکلیفوں کے بعد آسمان کی طرف اُٹھائی گئی سو جب دوسرا کلیم اللہ جو حقیقت میں سب سے پہلا اور سیّد الانبیاء ہے دوسرے فرعونوں کی سرکوبی کے لئے آیا جس کے حق میں ہے اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَیْکُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَیْکُمْ کَمَا اَرْسَلْنَا اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا۔ تو اس کو بھی جو اپنی کارروائیوں میں کلیم اوّل کا مثیل مگر رُتبہ میں اس سے بزرگ تر تھا ایک مثیل المسیح کا وعدہ دیا گیا اور وہ مثیل المسیح قوّت اور طبع اور خاصیّت مسیح ابن مریم کی پاکر اسی زمانہ کی مانند اور اسی مدّت کے قریب قریب جو کلیم اوّل کے زمانہ سے مسیح ابن مریم کے زمانہ تک تھی یعنی چودھویں صدی میں آسمان سے اُترا اور وہ اُترنا رُوحانی طور پر تھا جیساکہ مکمل لوگوں کا صعود کے بعد خلق اللہ کی اصلاح کے لئے نزول ہوتا ہے اور سب باتوں میں اسی زمانہ کے ہم شکل زمانہ میں اُترا جو مسیح ابن مریم کے اُترنے کا زمانہ تھا تا سمجھنے والوں کے لئے نشان ہو۔ پس ہر ایک کو چاہیئے کہ اس سے انکار کرنے میں جلدی نہ کرے تا خدا تعالیٰ سے لڑنے والا نہ ٹھہرے۔ دُنیا کے لوگ جو تاریک خیال اور اپنے پُرانے تصوّرات پر جمے ہوئے ہیں وہ اس کو قبول نہیں کریں گے مگر عنقریب وہ زمانہ آنے والا ہے جو ان کی غلطی ان پر ظاہر کر دے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دُنیا میں ایک نذیر آیا پر دُنیا نے اسے قبول نہیں کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔

یہ انسان کی بات نہیں خدا تعالیٰ کا الہام اور ربِّ جلیل کا کلام ہے اور مَیں یقین رکھتا ہوں کہ ان حملوں کے دن نزدیک ہیں مگر یہ حملے تیغ و تبر سے نہیں ہوں گے اور تلواروں اور بندوقوں کی حاجت نہیں پڑے گی بلکہ رُوحانی اسلحہ کے ساتھ خدا تعالیٰ کی مدد اُترے گی اور یہودیوں سے سخت لڑائی ہوگی۔ وہ کون ہیں؟ اس زمانہ کے ظاہر پرست لوگ جنہوں نے بالاتفاق یہودیوں کے قدم پر قدم رکھا ہے ان سب کو

آسمانی سیف اللہ دو ٹکڑے کرے گی اور یہودیت کی خصلت مٹا دی جائے گی اور ہر ایک حق پوش دجّال دُنیا پرست یک چشم جو دین کی آنکھ نہیں رکھتا حجّتِ قاطعہ کی تلوار سے قتل کیا جائے گا اور سچائی کی فتح ہو گی اور اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے لیکن ابھی ایسا نہیں ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں اور اعزازِ اسلام کے لئے ساری ذلّتیں قبول نہ کر لیں۔ اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے؟ ہمارا اسی راہ میں مرنا یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی، مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلّی موقوف ہے۔ اور یہی وہ چیز ہے جس کا دوسرے لفظوں میں اسلام نام ہے اسی اسلام کا زندہ کرنا خدا تعالیٰ اب چاہتا ہے اور ضرور تھا کہ وہ اس مہم عظیم کے روبراہ کرنے کے لئے ایک عظیم کارخانہ جو ہر ایک پہلو سے موثر ہو اپنی طرف سے قائم کرتا سو اس حکیم و قدیر نے اس عاجز کو اصلاحِ خلائق کے لئے بھیج کر ایسا ہی کیا۔"

(از فتح اسلام ص۸، ص۱۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید کا سالنامہ

تحریکِ جدید کا سالنامہ انشاء اللہ تعالیٰ دسمبر کے آخر میں شائع ہوگا۔ مستقل خریداروں کو سالنامہ مُفت دیا جائے گا۔ آج ہی آپ مبلغ پانچ روپے ادا کر کے سال بھر کے لئے رسالہ کے خریدار بن جائیں۔

مُشتہرین احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ جلد از جلد اپنے اشتہار بھجوا دیں۔ (مینیجنگ ایڈیٹر)

کینیا مشرقی افریقہ میں تبلیغِ اسلام

چھ پادریوں سے تبلیغی انٹرویو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(محترم مولانا محمد منور صاحب انچارج مشنری کینیا)

۲۲ ستمبر ۱۹۷۷ء بروز جمعرات ایک سفید امریکن پادری صاحب مجھے دفتر میں ملنے آئے۔ انہوں نے کہا کہ اگلے دن جمعہ کے روز وہ اپنا ایک وفد احمدیہ مسجد نیروبی میں نماز کی ادائیگی کا طریق دیکھنے کے لئے لانا چاہتے ہیں اس کے بعد وہ گفتگو بھی کرنا چاہیں گے اگر کوئی مانع نہ ہو تو انہیں خوشی ہوگی۔ مجھے دائیں پاؤں میں نقرس کی تکلیف تھی اور زیادہ دیر بیٹھنا مشکل تھا تاہم تبلیغ کا موقع ضائع کرنا مرغوبِ خاطر نہ تھا اس لئے ان کو کل آنے کی اجازت دے دی گئی نیز کہا کہ چار بجے چائے نوشی کے بعد ان کا گروپ واپس جا سکے گا۔

اگلے دن طے شدہ پروگرام کے مطابق چھ پادریوں کا وفد ایک بجے کے بعد ہماری مسجد میں پہنچ گیا ان کے ساتھ دو عورتیں تھیں جو مسجد کے زنانہ حصہ میں چلی گئیں مرد ہمارے حصہ کے ایک کونے میں بیٹھ گئے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تازہ خطبہ اسی روز ہمیں ہوائی ڈاک میں ملا تھا اس میں شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ کی تشریح کی گئی تھی اور دعاؤں کے ذریعہ قربِ الٰہی کی جستجو کی تلقین کی گئی تھی۔ خاکسار نے حسبِ معمول ایک حصہ کا سواحیلی میں خلاصہ بتایا اور ایک حصہ اردو میں پڑھ کر سنایا تا افریقی اور ایشیائی دوست برابر کا فائدہ حاصل کر سکیں۔ پادریوں میں سے ایک تنزانیا کے افریقی پادری تھے جن کی مادری زبان سواحیلی ہے۔ دو سفید امریکن پادری کچھ عرصہ سے کینیا میں آئے ہوئے ہیں وہ بھی سواحیلی سمجھتے تھے۔ عورتوں میں سے ایک سواحیلی سمجھتی ہیں ان کے خاوند کرسچن کونسل آف کینیا کے مشیر برائے اسلامی امور ہیں جو ہمراہ نہیں تھے۔ ایک جوڑا جو ڈنمارک سے آیا تھا صرف انگریزی سمجھتا تھا۔

پونے دو بجے نماز ختم ہوگئی اور احباب اپنے اپنے دفاتر کی طرف جلد جلد روانہ ہوگئے میں پادریوں کو اپنے دفتر لے آیا۔ پہلے نصف گھنٹہ انگریزی زبان میں اسلام اور احمدیت کے بارہ میں بتایا پھر ان کو سوالات کا موقع دیا۔ افریقی پادری صاحب کے علاوہ سب نے گفتگو میں حصّہ لیا۔ بات چیت دوستانہ ماحول میں بڑی عمدگی سے جاری رہی۔ ڈنمارک کے پادری رچرڈ پیٹرسن نے پوچھا کہ خطبہ جمعہ میں آپ نے عیسائیت پر اعتراض کیا تھا۔ اس کی کیا وجہ ہے۔ میں نے بتایا کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام کو سارے مسلمان اللہ تعالےٰ کا نبی مانتے ہیں اِس لئے ان کی تعلیم پر اعتراض نہیں ہوسکتا۔ ہاں جب مذاہب کا تقابلی موازنہ ہوگا تو عیسائیت کا بھی ذکر آئے گا۔ خطبہ جمعہ میں یہی بیان کیا گیا تھا کہ قرآنی تعلیم سابقہ تعلیمات سے افضل اور اکمل ہے۔ پادری ڈیوڈ شینک نے پوچھا کہ انجیلی اور قرآنی تفصیلات میں اختلاف ہے۔ ایسی صورت میں ہمیں انجیلی بیان صحیح ماننا پڑیگا کیونکہ انجیل نویسوں نے چشم دید حالات لکھے ہیں لیکن قرآن مجید چھ سو سال کے بعد آیا اس کی تصدیق کیونکر کی جاسکتی ہے۔

احمدی مبلّغ۔ کیا آپ کوئی مثال پیش کرسکتے ہیں۔

پادری۔ یہی صلیب کا واقعہ لے لیں۔ یوحنا کی انجیل میں لکھا ہے کہ مسیح نے صلیب پر جان دے دی اور جس نے یہ بات لکھی ہے اس کی شہادت بالکل سچّی ہے قرآن مجید اس کا کلّی طور پر انکار کرتا ہے ہم تو انجیل کی گواہی کو سچّا سمجھنے پر مجبور ہیں۔

احمدی مبلّغ۔ انجیل اور قرآن کے بیان میں زیادہ فرق نہیں ہے۔ مسیح کے صلیب پر چڑھائے جانے کے بارہ میں دونوں متفق ہیں۔ آگے انجیل میں لکھا ہے کہ انہوں نے صلیب پر جان دی اور قرآن کہتا ہے کہ وہ صلیب پر فوت نہیں ہوئے جہاں تک میری یادداشت کام دیتی ہے اس انجیل میں لکھا ہے کہ صلیب پر سے حضرت مسیح نے اپنے ایک حواری کو اور اپنی ماں مریم کو دیکھا اور پھر حواری سے کہا کہ یہ تیری ماں ہے اور حضرت مریم سے کہا کہ یہ تیرا بیٹا ہے۔ آگے لکھا ہے کہ اسی وقت وہ حواری حضرت مریم کو اپنے گھر لے گیا۔ اس سے تو ثابت ہوتا ہے کہ انجیل نویس نے سُنی سنائی بات لکھی ہے کیونکہ وہ خود وہاں موجود نہ تھا نہ ہی حضرت مریم آخری وقت تک وہاں رہیں۔ اِس لئے قرآن مجید کی بات زیادہ قرینِ قیاس ہونی چاہیئے کیونکہ وہ خدائی الہام ہے۔ تاریخ نویس کی کوشش کا نتیجہ نہیں ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پادری۔ یوحنا کی انجیل میں یہ نہیں لکھا کہ حواری حضرت مریم کو گھر لے گیا بلکہ یہ لکھا ہے کہ اسی وقت سے حواری نے حضرت مریم کی نگرانی کی ذمّہ داری لے لی۔ وہ وہیں موجود تھا۔

احمدی مبلّغ۔ کیا میں آپ کو انگریزی بائیبل

دوں۔ آپ مطلوبہ مقام فوری طور پر تلاش کر کے پڑھیں میرے پاس دوسری زبانوں کے تراجم بھی موجود ہیں میں انہیں پڑھتا ہوں اس سے حقیقت واضح ہو جائے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پادری۔ کیا آپ کے پاس یونانی ترجمہ بھی ہے اس میں عبارت بالکل واضح ہے۔

احمدی مبلّغ۔ یونانی زبان افسوس ہے مجھے نہیں آتی لیکن اردو، عربی اور سواحیلی تراجم موجود ہیں ان سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ یہ دیکھیں یوحنا کی انجیل کے باب ۱۹۔ آیت ۲۷ میں لکھا ہے "اور اسی وقت سے وہ شاگرد اسے اپنے گھر لے گیا"۔ عربی ترجمہ بھی یہی بتاتا ہے۔ سواحیلی ترجمہ میں بھی صاف لکھا ہے کہ شاگرد حضرت مریم کو اپنے ہاں لے گیا۔ ذمہ داری لینے کا ذکر اگر یونانی زبان کی انجیل میں ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ ترجمہ کرنے والوں نے غلطی کھائی ہے۔

اس وقت یوں معلوم ہوا کہ سارے پادری بُری طرح لاجواب اور بالکل بے بس ہیں۔ افریقی پادری صاحب سب سے پہلے کھڑے ہوئے اور کہا کہ مجھے ایک جگہ سوا تین بجے جانا ہے اِس لئے مَیں اجازت چاہتا ہوں۔ پادری رائے برو یکر کہنے لگے چلئے مَیں آپ کو چھوڑ آتا ہوں۔ پادری رچرڈ فرمانے لگے کہ چلیں ہم سب چلتے ہیں۔

مَیں نے کہا کل پادری ڈیوڈ سے طے ہو چکا ہے کہ آپ چار بجے چائے یہیں نوش فرمائیں گے کل انہوں نے بتایا تھا کہ آٹھ پادریوں کا گروپ آئے گا لیکن آپ صرف چھ تشریف لائے ہیں۔ حالانکہ ہم نے آٹھ کی ضیافت کا انتظام کیا ہوا ہے۔

پادری ڈیوڈ۔ آپ نے سوڈا سے ہماری تواضع کی ہے ہم سمجھے کہ یہی چاہئے ہے اِس لئے جلد جانے میں مضائقہ نہیں ہے۔

پادری رچرڈ۔ اگر وعدہ ہو چکا ہے تو جلد چلے جانا بڑے شرم کی بات ہے ہمیں انتظار کرنا چاہیئے۔

احمدی مبلّغ۔ اگر آپ کو جلدی جانا ہے تو مَیں ابھی چائے منگوا لیتا ہوں لیکن آپ کو یہ تو علم ہی ہے کہ سوڈا سوڈا ہے اور چائے چائے۔ اِس لئے تشریف رکھیں۔

(سارے مُسکرا کر بیٹھ جاتے ہیں اور گفتگو پھر شروع ہوتی ہے)

پادری ڈیوڈ۔ قرآن مجید میں لکھا ہے کہ اگر آپ کو قرآن مجید کے کسی مقام کی سمجھ نہ آئے تو یہودیوں یا عیسائیوں سے دریافت کر لیا کریں۔

احمدی مبلّغ۔ یہ تو بڑی عجیب بات ہو گی کہ کتاب پر ایمان لانے والے اسے نہ سمجھ سکیں اور جو اس کی تکذیب کرتے ہیں وہ اس کے سمجھنے پر قادر ہوں۔

پادری ڈیوڈ۔ بائیبل میں تفصیل ہے قرآن مجید مجمل کتاب ہے۔

احمدی مبلّغ۔ آج کے خطبہ جمعہ میں قرآن مجید

کا یہ دعویٰ پیش کیا گیا ہے کہ وہ پہلی کتابوں کی نسبت زیادہ تفصیل بیان کرتا ہے آپ اس کے برعکس فرما رہے ہیں تفصیل کے لئے تو ہمیں قرآن مجید ہی کی طرف رجوع کرنا پڑے گا اور جس قرآنی آیت کی طرف آپ اشارہ کر رہے ہیں (یونس آیت ۹۵) اس میں یہ ہدایت دی گئی ہے کہ پڑھنے والا اگر شک میں مبتلا ہو جائے تو قرآن مجید کے سمجھنے والوں سے (جنہیں دوسری جگہ الرّاسخون فی العلم کہا گیا ہے) دریافت کر لے نہ کہ عیسائیوں اور یہودیوں سے۔ بے شک ان کو بھی الکتاب کے ماننے والے کہا گیا ہے لیکن کئی مقامات پر قرآن مجید کی طرف بھی الکتاب کہہ کر اشارہ کیا گیا ہے۔

پادری مرتھا صاحب۔ قرآن مجید تو کتابی صورت میں موجود ہی نہیں تھا پھر اسے الکتاب کیسے مانا جا سکتا ہے؟

احمدی مبلّغ۔ قرآن مجید کے شروع میں ہی ذٰلِكَ الْكِتٰبُ کہہ کر اسے کتاب کہہ کر پکارا گیا ہے حالانکہ ابھی اس کا نزول جاری تھا۔ دوسری بہت سی آیات کو اٰیٰتُ الْكِتٰبِ کہا گیا ہے اِس لحاظ سے قرآن مجید کے پیرو بھی اہلِ کتاب ہیں۔ انہی سے پوچھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

پادری ڈیوڈ۔ آپ نے بتایا تھا کہ مسیح کی آمد ثانی وقوع میں آچکی ہے۔ اس کی صداقت کا کیا ثبوت ہے۔

احمدی مبلّغ۔ آمد ثانی کی جو علامات قرآن مجید احادیث اور اناجیل میں بیان ہوئی ہیں پوری ہو چکی ہیں۔ آفاتِ ارضی و سماوی نسلِ انسانی پر حملہ آور ہیں دیگر بہت سے نشانات ظاہر ہو چکے ہیں۔ سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج اور چاند کو رمضان کے مہینے میں گرہن لگنے کو سچے امام کی نشانی بتایا تھا یہ نشان بھی پورا ہو چکا ہے۔ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو طاعون اور دوسرے عذابوں کی خبر دی گئی تھی یہ سارے واقعات اس زمانہ کے مدعی کی صداقت پر گواہ ہیں۔

پادری ڈیوڈ۔ دوسرے مسلمان آپ کی مخالفت کرتے ہیں پھر آپ کا یہ دعویٰ کیسے سچا سمجھا جائے کہ ساری دُنیا ایک ہی دین پر جمع ہو جائے گی۔

احمدی مبلّغ۔ مخالفت کرنے والوں میں سے ہی آہستہ آہستہ اس جماعت میں شامل ہو رہے ہیں کیونکہ ہم سب سے محبّت اور ہمدردی رکھتے ہیں یک طرفہ مخالفت انجام کار ناکام ہو گی اور ہماری محبّت الٰہی فیصلہ سے مطابقت رکھنے کی وجہ سے غالب آئے گی۔ یہ کام تین صدیوں کے اندر اندر پورا ہو گا۔ چھیاسی سالوں میں ہماری تعداد ایک کروڑ سے بڑھ چکی ہے اب یہ تعداد زیادہ سُرعت سے بڑھے گی، انشاء اللہ۔

پادری مرتھا صاحب۔ آپ نے شروع میں بتایا تھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر شمالی ہند میں ہے۔ انجیل اِس کی تصدیق نہیں کرتی۔

احمدی مبلّغ۔ انجیل میں کئی باتیں ناقص طور پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درج ہیں اور بعض بالکل غلط ہیں۔ یہ میرے پاس ایک پادری صاحب کی کتاب A GUIDE TO THE GOSPELS ہے اس میں مصنّف نے لکھا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام کو جمعہ کے روز صلیب پر لٹکانے کی خبر بالکل غلط ہے۔ حضرت مسیحؑ کی پیشگوئی کو مدِّنظر رکھ کر ان کا بدھ کے روز صلیب دیا جانا عین قرینِ قیاس ہے۔ اگر ہم مسیح کو سچّا ماننا چاہتے ہیں تو انجیل کے اس بیان کو غلط ماننا ہوگا اور گڈ فرائی ڈے (GOOD FRIDAY) والی کہانی کو اگرچہ وہ صدیوں پرانی ہے ترک کرنا پڑے گا۔ اِس سے آپ اندازہ لگا سکتی ہیں کہ انجیل کی ہر بات ماننے کے قابل نہیں ہے۔ حضرت مسیح علیہ السلام کا سفرِ کشمیر عہد نامہ قدیم۔ اناجیل۔ تاریخِ کشمیر اور دیگر تاریخی شواہد سے ثابت ہے۔

پادری رائے بروبیکر۔ کیا آپ اپنی کچھ کتب ہمیں دے سکیں گے۔

احمدی مبلّغ۔ آج کی میٹنگ تو گفتگو کے لئے ہے اگر آپ پیر کے روز آئیں تو کچھ کتب انتخاب کر کے آپ کی خدمت میں پیش کر دی جائیں گی۔

پادری رائے بروبیکر۔ میں ضرور حاضر ہو جاؤں گا۔ (چنانچہ وہ پیر کے روز آئے اور دو درجن سوا حیلی اور انگریزی کتب لے گئے)

پادری رچرڈ۔ کوپن ہیگن میں میں آپ کے مبلّغ سیّد کمال یوسف صاحب سے ملا تھا بڑے بزرگ انسان ہیں۔ مجھے ان سے محبّت ہو گئی تھی۔

احمدی مبلّغ۔ میں بھی ان کو جانتا ہوں بڑی قابلِ قدر ہستی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پادری ڈیوڈ۔ میں بہت سے مسلمانوں سے ملا ہوں لیکن آپ تو سچ مچ بائیبل کے سکالر ہیں۔

احمدی مبلّغ۔ ہماری جماعت میں مجھ سے بھی بڑے علماء موجود ہیں۔

پادری ڈیوڈ۔ کیا آپ کے ہاں بھی مبلّغین تیار کرنے کے لئے ادارے موجود ہیں۔ آپ نے کہاں تعلیم حاصل کی تھی۔

احمدی مبلّغ۔ ہمارے مرکز میں بڑے بڑے ادارے موجود ہیں۔ میں نے قادیان میں تعلیم پائی تھی۔ موجودہ مرکز ربوہ میں بھی مبلّغین تیار کئے جاتے ہیں۔

پادری ڈیوڈ۔ کیا مناسب نہیں ہوگا کہ آپ دوسرے مسلمانوں کو بھی بائیبل پڑھنے کی طرف توجہ دلائیں۔

احمدی مبلّغ۔ ہمارا بنیادی عقیدہ ہے کہ قرآن مجید میں ساری ضروری تعلیمات آ گئی ہیں اس لئے بالعموم تورات و انجیل کے مطالعہ کی ضرورت نہیں سمجھی جاتی۔ قرآن مجید نے یہ بھی بتایا ہے کہ اہلِ کتاب اپنی مذہبی کتب میں ردّوبدل کرتے رہتے ہیں اِس لئے بائیبل پڑھنا خطرے سے خالی نہیں۔ ہم پڑھتے تو ہیں لیکن بڑی احتیاط کی ضرورت ہے۔

گفتگو جاری تھی کہ چائے آ گئی۔ اصل میں

ہم نے ایک درجن اصحاب کے لئے انتظام کیا تھا مکرم مظفر احمد بھٹی صاحب نے خاکسار کی تحریک پر کافی خرچ کر کے شاندار پارٹی کے لئے اشیاء مہیا کی تھیں۔ جس سے پادری صاحبان بہت لطف اندوز ہوئے اور بار بار شکریہ ادا کرتے رہے (مکرم بھٹی صاحب ہمارے مشن کے آڈیٹر ہیں دو روز قبل ان کی ماہانہ تنخواہ آٹھ ہزار سے دس ہزار شلنگ ہو گئی تھی اس خوشی میں انہیں پارٹی کا انتظام کرنے کے لئے کہا گیا تھا، الحمد للہ)

میری میز پہ شاہدین یہوواہ (JEHOVA WITNESSES) کا تیار کردہ بائیبل کا انگریزی ترجمہ پڑا ہوا تھا اسے دیکھ کر سارے پادری صاحبان کہنے لگے کہ یہ ترجمہ ہرگز صحیح نہیں ہے آپ اسے بالکل نہ پڑھا کریں۔ میں نے کہا بالکل ایسی ہی بات وہ آپ کے ترجمہ کے متعلق کہتے تھے کہ کیتھولک اور پروٹسٹنٹ ترجمہ سخت گمراہ کن ہے آپ ہمارا ترجمہ پڑھیں۔ چنانچہ میں نے آٹھ شلنگ ادا کر کے ان کا ترجمہ خرید لیا اگر مجھے علم ہوتا تو میں یہ رقم ضائع نہ کرتا۔ اب تو خرید لیا ہے بہرحال پڑھنا ہی پڑے گا۔

ساڑھے چار بجے پادری صاحبان شکریہ ادا کر کے رخصت ہوئے۔ ان کی زبانی معلوم ہوا کہ نیروبی میں تین ہفتوں کا ایک سیمینار منعقد کیا گیا ہے جس میں مسلمانوں سے تعلقات بڑھانے کے ذرائع سوچے جائیں گے۔ پادری رچرڈ نے بتایا کہ اس کے اختتام پر وہ اور ان کی بیوی سیرالیون جائیں گے وہاں بو (BO) میں اسی قسم کا ایک سیمینار منعقد کیا جا رہا ہے۔ میں نے انہیں بتایا کہ ہمارا بھی وہاں مرکز اور سکول ہے ہماری جماعت کے افراد سے ضرور ملیں۔

اللہ تعالیٰ نے اِس رنگ میں بھی مدد فرمائی کہ میری نقرس کا درد غیر معمولی طور پر دور ہو گئی اور سارا وقت بڑے آرام سے گذرا، الحمد للہ کامیاب گفتگو کے لئے بڑی توجہ سے دعا کی گئی تھی جو نتیجہ خیز ثابت ہوئی۔ ثم الحمد للہ۔

کاروانِ اسلام

(بقیہ صفحہ ۱۴)

دینے چاہئیں۔

مشن ہاؤس آنے والے احباب کو زبانی اور بذریعہ لٹریچر تبلیغ کی گئی۔ ایک گورنمنٹ کے آفیسر جو سُنّی ہیں اپنے ایک اور دوست کے ساتھ ملنے آئے ان سے مذہبی امور پر چار گھنٹہ تک گفتگو کی۔ عیسائی دوست سے "معجزات مسیح علیہ السلام" پر گفتگو کی۔ سامعین بہت محظوظ ہوئے۔ جماعت ٹانگا کے سیکرٹری مکرم عباسی منگودو نے MUHEZA کے سفر میں قریباً بہ سُنّی افراد سے "بدعات" کے متعلق بات چیت کی۔ مکرم عبداللہ سالم سیف سیکرٹری مال نے ایک سواحلی ترجمۃ القرآن خرید کر ٹانگا نیکا لائبریری کی ٹانگا برانچ میں بطور تحفہ پیش کیا تاکہ عوام الناس فائدہ اُٹھائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک مثنوی۔ ایک دلچسپ مکالمہ

اِک مَن چلے عزیز سے کل بحث چل پڑی ❊ کہنے لگا کہ دُنیا یہ ہے بے وفا بڑی
چاہت میں اس کی پھرتا ہے انسان دربدر ❊ بر اَور ڈھونڈ لیتی ہے یہ اس کو چھوڑ کر
مَیں نے کہا دل اس سے لگانا ہی چھوڑ دے ❊ اُلفت کی اس سے پینگ بڑھانا ہی چھوڑ دے
اَوروں سے بے وفائی کا قصّہ نہ چھیڑ تُو ❊ "تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تُو"
کہنے لگا کہ کیا کروں دل مانتا نہیں ❊ سُود و زیاں کو اپنے یہ پہچانتا نہیں
مَیں نے کہا کہ ربِّ محمدؐ سے دل لگا ❊ اس باوفا سے بڑھ کے نہیں کوئی باوفا
کہنے لگا خدا مجھے لایا ہے کیوں یہاں ❊ مَیں نے کہا کہ پہلے بھلا تھا ہی تُو کہاں
کہنے لگا تو پھر مجھے پیدا ہی کیوں کیا ❊ مٹی سے میرا جسم ہو پیدا ہی کیوں کیا
چاہا تھا مَیں نے کب کہ وہ پیدا کرے مجھے ❊ اپنی حسین دُنیا پہ شیدا کرے مجھے
دُنیائے دوں یہ ایسی گوارا نہیں مجھے ❊ جس میں ہمیشہ رہنے کا یارا نہیں مجھے
مَیں نے کہا کہ ذکرِ خدا بار بار کر ❊ لاحول پڑھ کے توبہ بھی دیوانہ وار کر
کہنے لگا کہ دُنیا ہے کیوں جاذبِ نظر ❊ دلکش ہیں دلفریب ہیں کیوں اس کے بحر و بر
یہ حُسن یہ جمال یہ رعنائیِ چمن ❊ یہ زر زمین و زن ہیں حقیقت میں راہزن
اس زندگی سے پیار بھی نفرت بھی ہے مجھے ❊ زندہ ہمیشہ رہنے کی حسرت بھی ہے مجھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مَیں نے کہا خدا پہ ہے پھر نکتہ چیں کیوں
برباد کر رہا ہے تُو یُوں اپنا دین کیوں

مظہر ہے تُو جہاں میں خدا کی صفات کا ❊ ہے مقصدِ وحید یہ تیری حیات کا
دُنیا ہے گر بُری تو ہے محبوب کیوں تجھے ❊ اس کی ہر ایک چیز ہے مرغوب کیوں تجھے
کہنے لگا کہ ظلم ہے دُنیا میں چار سُو ❊ دُکھ درد سے نڈھال ہیں سب لوگ کُو بکُو

کیسی یہ زندگی ہے کہ آکر یہاں بشر ❊ رہتا ہے مبتلائے بلیّات عمر بھر
کیوں اطمینانِ قلب میسّر نہیں اُسے ❊ ملتا نہیں سکون جہاں میں کہیں اُسے
مَیں نے کہا کہ ظلم کی پاداش بھی تو ہے ❊ حاکم ہر اک پہ صاحبِ آکاش بھی تو ہے
اپنی ہی لغزشوں کے نتیجہ میں بارہا ❊ ہوتا ہے مشکلات میں انسان مبتلا
ہو گر نہ بے قراری و دردو اَلم یہاں ❊ محسوس کر سکیں نہ خوشی کو بھی ہم یہاں
دُنیا میں گر جفا ہے تو مہر و وفا بھی ہے ❊ دُکھ درد ہے یہاں تو دوا و شفا بھی ہے
کہنے لگا کہ سب کو ملی کیوں نہ شانتی ❊ مَیں نے کہا کہ وہ تو ہے پتھّر کی زندگی
کہنے لگا قصور ہے کیا کور چشم کا ❊ مَیں نے کہا تبھی تو ہے مورد وہ رحم کا
ہوتا نہ وہ تو قدر نہ کرتا تُو آنکھ کی ❊ اس نعمتِ خُدا کو نہ پہچانتا کبھی
کہنے لگا جُھلستا ہے سُورج سے اِک جہاں ❊ مَیں نے کہا کہ چاند کی ٹھنڈک بھی ہے یہاں
سُورج نہ ہو تو زندہ رہے تُو نہ مَیں رہوں ❊ سُورج نہ ہو تو دُنیا ہی ہو جائے واژگوں
کہنے لگا ہے کتنے غریبی میں دِل حزیں ❊ مَیں نے کہا امیر بھی دِلشاد تو نہیں
شاہنشہی سے فقر ہے بہتر ہزار بار ❊ یہ نکتہ اہلِ صدق و صفا پر ہے آشکار
اتنا تو سوچ ہوتا اگر ہر بشر غنی ❊ اِک دوسرے کے کام نہ آتا کبھی کوئی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہنے لگا کہ بیوہ کی آہ و پکار سُن
گفتم علاج آں تُو بعقد و نکاح کُن

کہنے لگا بڑھاپے کی باتیں بھی ہیں عجیب ❊ مَیں نے کہا جوانی کی راتیں بھی ہیں عجیب
کہنے لگا خدا نے لکھے کیوں غموں کے لیکھ ❊ مَیں نے کہا کہ تو ہی خدا سے سمجھ کے دیکھ
کہنے لگا مری تو تسلّی نہیں ہوئی ❊ مَیں نے کہا ہے واقعی اُلٹی سمجھ تری

اُلٹی سمجھ کسی کو بھی ایسی خدا نہ دے
دے آدمی کو موت پہ یہ بد ادا نہ دے

(الحاج محمّد صدیق امرتسری ایم۔اے
سابق مبلّغ مغربی افریقہ و ملیشیا)

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فجی

مکرم مولوی سجاد احمد خالد صاحب ماہِ اگست کے دوسرے ہفتہ کی رپورٹ میں رقمطراز ہیں کہ خاکسار کے تبلیغی حلقہ میں ناندی، مارو اور لٹوکا شامل ہیں۔ خاکسار جہاں بھی ہو وہاں قرآن مجید کا درس دیا جاتا ہے۔ ان تینوں جگہوں پر تعلیم القرآن کلاس ہوتی ہے۔ بچّوں کو قاعدہ یسرنا القرآن اور بڑوں کو قرآن مجید ناظرہ پڑھایا جاتا ہے اور لوگ شوق سے شامل ہوتے ہیں۔ ان تینوں جگہوں پر ایک ہفتہ وار اجلاس ہوتا ہے۔ ناندی میں جمعرات، لٹوکا میں جمعہ اور مارو میں سوموار کو۔ خاکسار ان تینوں جگہوں پر شامل ہوتا ہے اور بچّوں اور بڑوں کو تربیتی اور تعلیمی موضوع پر باتیں بتائی جاتی ہیں۔

مہینہ میں دو بار ناندی اور دو بار مارو میں مستورات میں درس دیا جاتا ہے۔ مستورات کو اسلام کی ابتدائی باتیں زبانی یاد کروائی جاتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے عورتیں بڑے شوق سے حفظ کرتی اور سناتی ہیں۔

اس ہفتہ مندرجہ ذیل مقامات کا دورہ کیا:۔

دورہ مارو: یہاں ۲۲ دوست زیرِ تبلیغ ہیں اور وہ اس بات کو تسلیم کر چکے ہیں کہ حضرت عیسیٰؑ صلیب پر فوت نہیں ہوئے اور نہ خدا کے بیٹے ہیں۔ انکو بتایا کہ اسلام میں گناہ کیسے معاف ہوتے ہیں۔

دورہ NAVAYANZI اور JIZA: جب ہم یہاں تبلیغ کے دورہ پر پہنچے تو یہاں کے آسٹریلوی گوروں نے گاؤں والوں کو منع کر دیا کہ ہماری بات سُنیں۔ چونکہ ان لوگوں کے پاس ہماری باتوں کا جواب نہیں ہے اسلئے وہ یہ حربے استعمال کرتے ہیں۔ لوگوں نے ان آسٹریلوی گوروں کو کہا کہ تم کم از کم ان پاکستانی مبلّغوں کو بات چیت کرنے کا موقع تو دو تو انہوں نے کہا کہ ہم ایک ہیں۔ ہمارا قانون ایک ہے اِس لئے ہم اجازت نہیں دے سکتے۔ لیکن وہاں کے دوستوں نے کہا ہے کہ ہم آپ کو کاروں پر بٹھا کر مارو لے جائیں گے اور وہاں آپ کی باتیں سُنیں گے۔ دوسرے دن ہم نے چیف سے ملاقات کی اس نے کچھ حامی بھری ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دوبارہ سلسلہ شروع کر دے۔

دَورہ YADUA : اِس گاؤں کے چیف سے اجازت لے کر ۳ بجے سے شام ۶ بجے تک گفتگو بڑے خوشکن ماحول میں ہوئی۔ اگلے ہفتہ انشاء اللہ تعالیٰ SON OF GOD سے متعلق گفتگو ہوئی۔

جب ہم اس گاؤں پہنچے تو چالیس کے قریب آسٹریلوی اور اٹالین ٹورسٹ آئے ہوئے تھے انکو کفنِ مسیح اور صلیب سے زندہ اُترنے سے متعلق معلومات فراہم کیں۔ حوالے لکھ کر دئے۔ لٹریچر دیا۔ ایک گورے کے ساتھ ایک گھنٹہ تک عربی میں گفتگو ہوئی۔

اِس دَورہ میں ہندوؤں کو بھی تبلیغ کی اور ۱۲۰ پمفلٹ تقسیم کئے۔

تنزانیہ (مشرقی افریقہ)

مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر ٹانگا سے اپنی ماہِ اگست کی رپورٹ میں تحریر کرتے ہیں کہ ایک پروٹسٹنٹ پادری سے "الوہیتِ مسیح" پر قریباً ڈیڑھ گھنٹہ گفتگو کی۔ ایک سُنّی ڈاکٹر کو تبلیغ کی۔ انہوں نے رمضان کے بعد مسجد میں حاضر ہو کر دینی تعلیم حاصل کرنے کے شوق کا اظہار کیا۔ ایک بوہرہ دوست سے ان کی دکان پر خلافتِ حقّہ اسلامیہ کے عنوان کے تحت تبادلۂ خیالات کیا۔ پھر رمضان المبارک اور روزہ کے متعلق ان کے کئی سوالات کے جوابات دئے جنہیں سُنکر وہ بہت متاثر ہوئے اور کہنے لگے کہ آپ کی جماعت کے علماء کو دراصل ریڈیو پر مذہبی امور کے متعلق تقاریر کرنے کے مواقع (باقی صفحہ پر)

کپڑے کی مشہور دکان

الفردوس

۸۵۔ بی انارکلی۔ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں، زنانہ و مردانہ دُھسّے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کُرتے، شلواریں، سُوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال مرچنٹ

۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

پاکٹ بز

۲۵۔ نیو ممبر مارکیٹ

راوی روڈ لاہور

کو یاد رکھیں

ہر قسم کا
کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ
بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں
اور دُعا فرمائیں۔
مقبول پیپر مارٹ
گنپت روڈ۔ لاہور
فون ۶۳۸۴۹
گھر:۔ ملک عبداللطیف ستکوہی۔ فون ۶۲۵۱۶

ہر قسم کا سامان سائنس و اجبی نرخوں پر
خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
گنپت روڈ۔ لاہور
فون ۶۴۵۰۰
کو یاد رکھیں

ہر قسم کی
کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹول
نیز
سلنسر بکس اور سلنسر پائپ
کیلئے
ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں
میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰ منٹگمری روڈ۔ لاہور
فون ۳۱۱۴۶۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ لاہور
پر تشریف لائیں
ٹیلیفون ۶۲۶۱۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراچی میں جائیداد

خریدنے کے لئے

سلطان احمد طاہر۔ سلیمان احمد طاہر

پراپرٹی لنکرز سے البطہ پیدا کیجئے

C-5 کمرشل ایریا

ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴

ٹیلیفون ۵۴۲۳۸۱ — ۵۴۲۳۸۲

۴۳۴۸۳۲

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے

ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر

۵۳۔ فیروزپور روڈ

بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور

فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کیلئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائدِ اعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah